سوال

(382) دینی رسالہ پر زکوۃ کا مال خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دینی رسالہ (پیغام) کو ماہانہ نکالا جاتا ہے۔ اوراس پر زکوۃ سے رقم صرف کی جاتی ہے۔ اب ایک دوست نے بتایا جو مدینہ یونیورسٹی کے طالب علم ہیں کہ اس پمفلٹ پر زکوۃ صرف نہیں ہوسکتی۔ آپ سے سوال یہ ہے کہ کیا اس پمفلٹ پر زکوۃ سے رقم صرف ہوسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صدقہ اورزکوۃ کے مصارف بیان فرمائے ہیں:

إِنَّمَا الصَّدَقَـٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَـٰكِينِ وَالْعَـٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغَـٰرِمِينَ وَفِى سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ -- التوبة60

''صدقات، فقراء، مساکین، اس پر کام کرنے والے، جن کے دلوں کی تالیف مطلوب ہو۔ قیدی آزاد کرانے میں، مقروض لوگوں کے لیے، اللہ کے راستے میں اور مسافروں کے لیے، یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے''

رسالہ ''پیغام'' ہو خواہ کوئی اور رسالہ یا کتاب اس پر صدقہ یا زکوۃ کا مال صرف ہوسکتا ہے بشرطیکہ اسے طبع کروانے کے بعد قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیت کریمہ میں بیان شدہ آٹھ قسم کے لوگوں میں ہی تقسیم کیا جائے اوران آٹھ کے علاوہ کسی کو وہ رسالہ نہ دیا جائے۔

اگر کتاب یا رسالہ کو عام لوگوں میں تقسیم کرنا ہے جن میں مذکورہ بالا آٹھ بھی شامل ہیں اوران کے علاوہ دیگر لوگ بھی شامل ہیں تو پھر اس پر صدقہ یا زکوۃ کا مال صرف نہ کیا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ الآية

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

[زکوۃ کے مسائل ج1ص273]

[محدث فتویٰ]